وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا

سورة يٰسٓ

رنگین تجویدی

حماد کمپنی

حماد کمپنی
الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور، پاکستان
فون: 37361404-37246679-42-92+

فضائل سورۂ یٰس

قرآن مجید اللہ وحدہ لاشریک کا وہ مقدس کلام ہے جس کا پڑھنا پڑھانا باعث برکت وسعادت ہے اور اس پر عمل کرنا موجب فلاح ونجات ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے صاحب قرآن سے (قیامت کے دن) کہا جائے گا اقرا وارتق ورتل کما کنت ترتل فی الدنیا فان منزلك عند آخر آیة تقراها یعنی قرآن کی تلاوت کرتا جا اور جنت کے درجات پر چڑھتا جا اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسا کہ تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا میں جنت میں تیرا مقام ومرتبہ وہی ہے جہاں تو آخری آیت پر پہنچے (ترمذی) اور ترمذی ہی کی ایک حدیث میں ہے

حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن کریم کا ایک حرف پڑھے اس کے لیے اس ایک خوف کے عوض ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا اجر دس نیکیوں کے برابر ملتا ہے (ترمذی) اس عظیم الشان اجر وثواب کے ساتھ بعض آیات اور سورتیں ایسی ہیں جو مزید خصوصی فضائل کی حامل ہیں، منجملہ ان کے سورۂ یٰسین بھی ہے چنانچہ حضرت عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی پہنچا ہے کہ جو شخص سورۂ یٰسین کو دن کے شروع حصے میں پڑھے اس کی تمام دن کی حوائج پوری ہو جائیں (دارمی)

ایک حدیث میں ہے: کہ اللہ جل شانہ نے سورۂ یٰسین اور سورۂ طٰہٰ کو ارض وسما کی تخلیق سے ایک ہزار سال پہلے پڑھا جب ملائکہ نے سنا تو کہنے لگے خوش حالی ہے اس امت کے لیے جس پر قرآن اتارا جائے گا اور خوش حالی ہے ان قلوب کے لیے جو اسے یاد کریں گے اور خوش حالی ہے ان زبانوں کے لیے جو اس کی تلاوت کریں گی۔

ایک حدیث میں ہے: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ سورۂ یٰسین میرے ہر امتی کے دل میں ہو۔

ایک حدیث میں ہے: سورۂ یٰسین کا نام معمہ ہے جس کا مطلب ہے کہ یہ اپنے پڑھنے والوں کے لیے دنیا وآخرت کی بھلائیوں پر مشتمل ہے اور اس سے دنیا وآخرت کی مصیبتوں کو دور کرتی ہے اور آخرت کی ہول دلی وگھبراہٹ کو دور کرتی ہے۔

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا

سورة

يٰسٓ

رنگین تجویدی

حمّاد کمپنی
الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور پاکستان
فون: 37361404-37246679-42-92+

پیش لفظ

قرآن کریم چونکہ اللہ جل شانہٗ کا نازل فرمودہ کلام ہے اس لئے ضروری ہے کہ اس کلام کے ثمرات و برکات سے کما حقہٗ متمتع ہونے کیلئے اور اس کے حق کی ادائیگی کیلئے اس کی تلاوت میں وہی ڈھنگ وہی نہج اور وہی طریقہ اختیار کیا جائے جس طریقے پر اللہ تعالیٰ نے اس کی تلاوت کا حکم دیا ہے اور وہ طریقہ ہے قرآن پاک کو تجوید کے ساتھ پڑھنا یعنی حروف کو ان کے مخارج سے ان کی صفات کی رعایت کرتے ہوئے صحیح صحیح ادا کرنا۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے ''وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا'' (قرآن کو ترتیل کے ساتھ پڑھو) علامہ بیضاویؒ اس کی توضیح میں فرماتے ہیں ''ای جود القران تجویداً، یعنی قرآن کو تجوید کے ساتھ پڑھو۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں ''الترتیل ہو تجوید الحروف و معرفۃ الوقوف''یعنی ترتیل سے قرآن پڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ حروف کو تجوید سے ادا کرنے کا اہتمام کیا جائے اور وقف و ابتداء کے محل و طریقہ کو معلوم کیا جائے۔

پھر جو لوگ اللہ تعالیٰ کے کلام کی تلاوت اس کے فرمان کے مطابق کرتے ہیں ان کی تحسین بھی فرمائی گئی ہے۔ ارشاد ربانی ہے'' اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ'' (جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا فرمائی ہے وہ اس کتاب کی تلاوت اس نہج و طریقہ پر کرتے ہیں جس طریقے پر اسکی تلاوت کرنے کا حق ہے یہی لوگ (صحیح معنی میں) اس کتاب پر ایمان رکھنے والے ہیں) امام غزالیؒ ''حَقَّ تِلَاوَتِهٖ'' کی توضیح میں فرماتے ہیں کہ تلاوت کا حق یہ ہے کہ تلاوت میں زبان، عقل اور دل تینوں شریک ہوں۔ پس زبان کا حصہ حروف کی تصحیح و تصویب، عقل کا حصہ معانی و مطالب کی توضیح و تفسیر اور دل کا حصہ اطاعت و نصیحت پذیری ہے۔ اسی طرح اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن کریم کو تجوید سے پڑھا اس کیلئے شہید کا ثواب ہے۔

معلوم ہوا کہ تلاوت وہی معتبر ہے جو اللہ تعالیٰ کے حکم فرمودہ طریقے پر کی جائے اور جو تلاوت اس طریقے سے ہٹ کر اور اپنے من پسند طریقے پر کی جائے وہ نہ صرف یہ کہ عنداللہ غیر معتبر اور نامقبول ہوگی بلکہ اس پر مواخذے کا بھی اندیشہ ہے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں ہے'' رب قارئ القرآن والقرآن یلعنہ'' بہت سے لوگ (اپنے طور پر) قرآن کی تلاوت کر رہے ہوتے ہیں جبکہ قرآن ان پر لعنت کر رہا ہوتا ہے۔ ملا علی قاریؒ فرماتے ہیں اس لعنت میں تین طرح کے اشخاص داخل ہیں۔ بے عمل، تحریف کرنے والا اور غلط پڑھنے والا۔

الغرض قرآن و حدیث میں تجوید کی اہمیت پر بہت زور دیا گیا ہے اور علماء کرام نے تجوید کے وجوب پر سلف و خلف کا اجماع نقل کیا ہے۔ تجوید کی اسی اہمیت کے پیش نظر ادارہ (حماد کمپنی) عرصہ دراز سے تجوید قرآن پاک معزز قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ (یہ سورۃ یٰس جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں موجود ہے یہ بھی اس سلسلے کی ایک کڑی ہے) جس میں رنگوں کے ذریعے تجوید کی موٹی موٹی چیزوں کی طرف راہنمائی کی گئی ہے امید ہے کہ رنگوں کا یہ استعمال سورۃ یٰس کو صحیح پڑھنے کے سلسلہ میں بہت مفید و معین ثابت ہوگا۔

رنگوں کے استعمال کی تفصیل حسب ذیل ہے

- ...... سبز رنگ موٹے حروف کو ظاہر کرتا ہے۔
- ...... سرخ رنگ وہاں استعمال کیا گیا ہے جہاں غنہ ہو رہا ہے
- ...... مالٹا رنگ اخفاء کی علامت ہے اخفاء خواہ نون ساکن و تنوین کا ہو یا میم ساکن کا دونوں میں یہی رنگ استعمال کیا گیا ہے۔
- ...... نیلا رنگ قلقلہ کی علامت ہے یعنی جس حرف پر یہ رنگ استعمال ہوا ہے اگر وہ ساکن ہے تو فبہا ورنہ وقف کی صورت میں اس پر قلقلہ ہوگا۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس کاوش کو اپنی بارگاہِ صمدیت میں خلعت قبولیت سے نوازے اور اس کے نفع کو عام و تام بنائے۔ (آمین)

سُورَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (٤١) (٣٦)

رُكُوعَاتُهَا ٥ — اٰيَاتُهَا ٨٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ۚ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ﴿٣﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ ﴿٤﴾
تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ
اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ
مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

اِخْفَا: نُون ساکن وتنوین اور میم ساکن (جس کے بعد ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
در ادای نون ساکن وتنوین ومیم (کہ پس از وحرف ب باشد) اواز را از خیشوم با پوشیدگی بیرون کردن
په نون ساکن او تنوین کي او همدارنګه د نون ساکن او تنوین و روسته چي (ب) راسي.

قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
حرف ساکن را با ضغطه اداء کردن
ساکن حرف و نو ته حرکت ورکول.

Ikhfa: Noon silent(نْ),Tanween(ــًـــٍـــٌ)& Meem silent(mute)after which comes ba(ب),sound should be recited in the nose as a hidden sound

Qalqala: Mute letters should be recited with an echoing or jerking sound

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ
فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ
ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ
وَخَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ
بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ
الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۖ وَ
كُلَّ شَیْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِیْۤ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ ع
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ
اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ ۚ اِذْ اَرْسَلْنَآ

وقف غفران — ع ١٢/٤ ١٨ — وقف لازم

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
نون و میم مشدد را باندازہ یک الف طول دادن
نون مشدد او میم مشدد دیوہ الف پہ اندازہ سرہ اوازہ پزي تہ بیوول.

تفخیم: حروف کو پُر یعنی موٹا کرنا
حروف را پُر خواندن
حرفونہ ډک ویل.

Ghunna: The sound of Noon Mushadad (نّ) and Meem Mushadad (مّ) should be recited long equal to alaf (الف)

Tafkheem: The letters should be sounded with mouth full (bulky sound) means with a broad sound

اِلَیۡہِمُ اثۡنَیۡنِ فَکَذَّبُوۡہُمَا فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ
فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلَیۡکُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوۡا مَاۤ
اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ
مِنۡ شَیۡءٍ ۙ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا تَکۡذِبُوۡنَ ﴿۱۵﴾
قَالُوۡا رَبُّنَا یَعۡلَمُ اِنَّاۤ اِلَیۡکُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾
وَ مَا عَلَیۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوۡۤا اِنَّا
تَطَیَّرۡنَا بِکُمۡ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَہُوۡا لَنَرۡجُمَنَّکُمۡ
وَ لَیَمَسَّنَّکُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوۡا
طَآئِرُکُمۡ مَّعَکُمۡ ؕ اَئِنۡ ذُکِّرۡتُمۡ ؕ بَلۡ
اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ جَآءَ مِنۡ اَقۡصَا

اِخۡفَا: نون ساکن وتنوین اور میم ساکن (جس کے بعد ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
در ادای نون ساکن وتنوین ومیم (که پس از و حرف ب باشد) آواز را از خیشوم یا پوشیدگی بیرون کردن
په نون ساکن او تنوین کي او همدارنګه د نون ساکن او تنوین و روسته چي (ب) راسي.

Ikhfa: Noon silent(نۡ),Tanween(ـًـٍـٌ)& Meem silent(mute)after which comes ba(ب),sound should be recited in the nose as a hidden sound

قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
حرف ساکن را با ضغط اداء کردن
ساکن حرفونو ته حرکت ورکول.

Qalqala: Mute letters should be recited with an echoing or jerking sound

الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ

اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ لا اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا

يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ

تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً

اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ

شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ ج اِنِّيْٓ اِذًا

لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ ط قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط قَالَ

يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ لا بِمَا غَفَرَ لِيْ

الجزء ٢٣

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
نون و میم مشدد را با اندازہ یک الف طول دادن
نون مشدد او میم مشدد دیوہ الف پہ اندازہ سرہ اواز وہ پزی تہ بیوول.

تفخیم: حُروف کو پُر یعنی موٹا کرنا
حروف را پُر خواندن
حرفونہ ډک ویل.

Tafkheem: The letters should be sounded with mouth full (bulky sound) means with a broad sound

Ghunna: The sound of Noon Mushadad (نّ) and Meem Mushadad (مّ) should be recited long equal to alaf (الف)

رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ
اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ
مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ
كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
وقف غفران خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا
يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا
قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا
يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
ع ٢ مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ ع وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ

اِخفا: نون ساکن وتنوین اور میم ساکن (جس کے بعد ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
در ادای نون ساکن وتنوین ومیم (که پس از وحرف ب باشد) اواز را از خیشوم با پوشیدگی بیرون کردن
په نون ساکن او تنوین کي او همدا رنگه د نون ساکن او تنوین وروسته چي (ب) راسي.

قلقله: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
حرف ساکن را با ضغطه اداء کردن
ساکن حرفونو ته حرکت ورکول.

Ikhfa: Noon silent(نْ),Tanween(ً ٍ ٌ)& Meem silent(mute)after which comes ba(ب),sound should be recited in the nose as a hidden sound

Qalqala: Mute letters should be recited with an echoing or jerking sound

الْمَيْتَةُ ۚۖ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا
فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ
نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ
الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ
اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ
خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ
وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاٰيَةٌ
لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ
مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
نون ومیم مشدد را با اندازہ یک الف طول دادن
نون مشدد او میم مشدد د یوہ الف پہ اندازہ سرہ اواز وہ پزي تہ بیوول.

تفخیم: حروف کو پُر یعنی موٹا کرنا
حروف را پُر خواندن
حرفونہ ډک ويل.

Tafkheem: The letters should be sounded with mouth full (bulky sound) means with a broad sound

Ghunna: The sound of Noon Mushadad (نّ) and Meem Mushadad (مّ) should be recited long equal to alaf (الف)

قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ
الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ
الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ
فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا
ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا
لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ
نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾
اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا
قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا
خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ

اِخفا: نوں ساکن وتنوین اور میم ساکن (جس کے بعد ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
درادای نون ساکن وتنوین میم (که پس از وحرف ب باشد) اواز را از خیشوم با پوشیدگی بیرون کردن
په نون ساکن او تنوین کي او همدارنګه د نون ساکن او تنوین و روسته چي (ب) راسي.

Ikhfa: Noon silent(نْ),Tanween(ً ٍ ٌ)& Meem silent(mute)after which comes ba(ب),sound should be recited in the nose as a hidden sound

قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
حرف ساکن را با ضغطه اداء کردن
ساکن حرفونو ته حرکت و رکول.

Qalqala: Mute letters should be recited with an echoing or jerking sound

اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَ
يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ ٣ ع ١٨ ٢

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
نون و میم مشدد را با اندازہ یک الف طول دادن
نون مشدد او میم مشدد دیوہ الف پہ اندازہ سرہ اوازہ وہ پزي تہ بیوول.

Ghunna: The sound of Noon Mushadad (نّ) and Meem Mushadad (مّ) should be recited long equal to alaf (الف)

تفخیم: حروف کو پُر یعنی موٹا کرنا
حروف را پُر خواندن
حرفونہ ډک ویل.

Tafkheem: The letters should be sounded with mouth full (bulky sound) means with a broad sound

مِنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾
قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ سکتۃ
هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ
نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ
شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ ج هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ
ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا
فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ صلے ج سَلٰمٌ قف قَوْلًا

وقف لازم
وقف منزل
وقف غفران

اِخفا: نون ساکن وتنوین اور میم ساکن (جس کے بعد ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
در ادای نون ساکن وتنوین ومیم (کہ پس از وحرف ب باشد) آواز را از خیشوم باپوشیدگی بیرون کردن
پہ نون ساکن او تنوین کي او همدارنگه د نون ساکن او تنوین و روسته چي (ب) راسي.

قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
حرف ساکن را با ضغطہ اداء کردن
ساکن حرفونو ته حرکت ورکول.

Ikhfa: Noon silent(نْ),Tanween(ـًـٍـٌ)& Meem silent(mute)after which comes ba(ب),sound should be recited in the nose as a hidden sound

Qalqala: Mute letters should be recited with an echoing or jerking sound

مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا
الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ وقف غفران
مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ
اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا
كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى
اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا

غُنّہ: نونِ مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
نون و میم مشدد را با اندازہ یک الف طول دادن
نون مشدد او میم مشدد دیوہ الف پہ اندازہ سرہ اواز وہ پزی تہ بیوول.

Ghunna: The sound of Noon Mushadad (نّ) and Meem Mushadad (مّ) should be recited long equal to alaf (الف)

تفخیم: حروف کو پُر یعنی موٹا کرنا
حروف را پُر خواندن
حرفونہ ډک ویل.

Tafkheem: The letters should be sounded with mouth full (bulky sound) means with a broad sound

عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى

يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى

مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا

ع ١٧/٤ يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى

الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ

وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ

مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لا لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ

الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا

خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ

لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ

اِخفا: نون ساکن وتنوین اور میم ساکن (جس کے بعد ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
در ادای نون ساکن وتنوین ومیم (که پس از و حرف ب باشد) اواز را از خیشوم با پوشیدگی بیرون کردن
په نون ساکن او تنوین کي او همدارنګه د نون ساکن او تنوین و روسته چي (ب) راسي.
Ikhfa: Noon silent(نْ),Tanween(ـًـٍـٌ)& Meem silent(mute)after which comes ba(ب),sound should be recited in the nose as a hidden sound

قلقله: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
حرف ساکن را با ضغط اداء کردن
ساکن حرفونو ته حرکت ورکول.
Qalqala: Mute letters should be recited with an echoing or jerking sound

وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ
مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ؕ ﴿٧٤﴾ لَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ
مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا وقف لازم
نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ
الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ
خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ
نَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ
رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ

غُنّہ : نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
نون و میم مشدد را با اندازه یک الف طول دادن
نون مشدد او میم مشدد دیوه الف په اندازه سره اواز وه پرې ته بېوول.

تفخیم : حروف کو پُر یعنی موٹا کرنا
حروف را پُر خواندن
حرفونه ډک ویل.

Ghunna: The sound of Noon Mushadad (نّ) and Meem Mushadad (مّ)should be recited long equal to alaf(الف)

Tafkheem: The letters should be sounded with mouth full (bulky sound) means with a broad sound

مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ

لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ

مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ

وقف غفران مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰي ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ

اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَـيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ

فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ

كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

التماس

آپ حضرات سے گزارش ہے کہ اپنی دعاؤں میں ہمیں بھی یاد رکھیں کہ قرآن پاک کی اشاعت کے اس عظیم الشان کام میں اللہ تعالیٰ ہماری توفیقات میں مزید اضافہ فرمائے۔ شکریہ!

حمّاد کمپنی

الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور، پاکستان

فون: 37361404-37246679-42-92+

اِخفا: نون ساکن وتنوین اور میم ساکن (جس کے بعد ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

درادای نون ساکن وتنوین ومیم (کہ پس از وحرف ب باشد) اواز را از خیشوم باپوشید کی بیرون کردن

پہ نون ساکن اوتنوین کي او همدارنگه دنون ساکن اوتنوین و روسته چي (ب) راسي۔

Ikhfa: Noon silent(نْ),Tanween(ـــً)& Meem silent(mute)after which comes ba(ب),sound should be recited in the nose as a hidden sound

قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

حرف ساکن را با ضغطہ اداء کردن

ساکن حرفونو تہ حرکت ورکول۔

Qalqala: Mute letters should be recited with an echoing or jerking sound

الحمد للہ

ادارہ **حماد کمپنی** نے قارئین کے اشتیاق اور ان کی فرمائشوں کے مدنظر قرآن پاک تجویدی تیار کئے ہیں۔ مثلاً

- ۱۶ لائن تجویدی قرآن مجید (رنگین)
- ۱۵ لائن تجویدی قرآن مجید (رنگین)
- ۱۳ لائن تجویدی قرآن مجید (رنگین)

جن میں جدید اور دلنشین انداز میں تجویدی قواعد کو رنگوں کی مدد سے واضح کیا گیا ہے جو عام قارئین کے لیے بالعموم اور تعلیم القرآن کے مبتدیوں (بچوں) کے لیے بالخصوص بہت مفید ثابت ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالےٰ

- تین کلر ۱۶ لائن تجویدی قرآن مجید

جس میں "غنہ، وقفاً غنہ، قلقلہ، وقفاً قلقلہ" کے سرخ رنگ میں نشان لگا دیئے گئے ہیں نیز اس میں قاری المقری شیخ القراء حضرت قاری رحیم بخش صاحب رحمہ اللہ کی نادر روزگار تالیف "متشابہات القرآن" سے مکمل استفادہ کیا گیا ہے اور متشابہات پر خط کھینچ کر ان کے سامنے متشابہ لگا دیئے گئے ہیں۔

تصحیح سرٹیفکیٹ

ادارہ حماد کمپنی نے اغلاط سے پاک اشاعت کے لئے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ تصحیح کے مراحل بخوبی انجام دیئے جائیں اس سلسلہ میں اراکین ادارہ و دیگر ماہر مصححین حضرات نے اس جز کو متعدد بار بغور پڑھا بفضلہ تعالیٰ ہم یہ بات پورے یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ آپ اس میں کوئی لفظی یا اعرابی غلطی نہیں پائیں گے انشاء اللہ اس کے باوجود ہماری قارئین سے التماس ہے کہ اگر اس میں کوئی لفظی یا اعرابی غلطی پائیں تو ہمیں ضرور مطلع فرمائیں قرآن پاک کی درست اشاعت میں آپ کی اس معاونت پر ادارہ آپ کا ممنون و مشکور ہوگا۔ کیونکہ ہمارا عزم اشاعتِ قرآن کو اغلاط سے پاک، جدید اور آسان انداز میں پیش کرنا ہے۔

- **مولانا قاری عبد المنان صاحب**
  فاضل جامعہ مدنیہ، لاہور
- **مولانا قاری محمد یوسف احرار صاحب**
  رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت پنجاب پاکستان
- **مولانا قاری مختار احمد صاحب**
  رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت پنجاب پاکستان
- **قاری محمد اشرف خوشابی**
  رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت پنجاب پاکستان

حماد کمپنی
ناشران قرآن مجید
الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور، پاکستان
Ph:+92-42-37246679-37361404
Mob:0300-9455301
Email:hammadcompanypk@yahoo.com
info@hammadcompany.com
website:www.hammadcompany.com

Al - Balagh
H-102 [redacted]
042-35942233 090519
Surah Yaseen (art Tajweedi)h-102